سوال

، اعتکاف 1991 کام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالت اعتکاف کون کون سے کام کر سکتا ہے اور کون کون سے کام اسے نہیں کرنے چاہئیں قرآن وحدیث کی روشنی میں تفصیل سے لکھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پنے شب روز کو ذکر الہیٰ کے لیے مختص کر دے اس اس انداز سے جو انسان اعتکاف کرے گا اس کے لیے فضیلت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوئی ہے: "جو انسان اللہ کی رضاجوئی کے لیے صرف ایک دن کا اعتکاف کرتا ہے اللہ اس کے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں موحائل کر دیں گے اور ایک خند

ں کام بحالت اعتکاف کر سکتا ہے

جا سکتا ہے۔ غسل کرنا بھی جائز ہے خواہ وہ فرض ہو یا نظافت وصفائی کے حصول کے لیے ہو سر میں کنگھی کرنا اور ناخن کاٹنا بھی جائز ہے آرام کے لیے مسجد میں چارپائی بچھانا بھی مباح ہے بوقت ضرورت معتکف سے بات بھی کی جا سکتی ہے اور معتکف سے ملاقات کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے ر

معتکف کے لیے مندرجہ ذیل امور بحالت اعتکاف ناجائز ہیں

ے پرہیز کرنا چاہیے اور معتکف کو اپنے قول وکردار میں عام انسانوں سے ممتاز ہونا چاہیے۔ دوران اعتکاف کسی بیمار کی تیمار داری بھی نہیں کی جا سکتی ہاں اگر گزراتے ہوئے بلا توقف کسی بیمار حال چال پوچھ لے تو جائز ہے، (سنن ابی داؤد: کتاب الصوم)

یں کوئی جنازہ آجائے تو اس کے پڑھنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الصیام)

ف کے موقع پر دھوم دھام سے نکلنا یا فوٹو اتروانا بھی ناجائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:221